کیا حجاج بن یوسف تابعی تھا؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1931

تاریخ اجراء: 01ربیع الاول1446ھ/06ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حجاج بن یوسف کے بارے میں بتادیں کیا یہ تابعی تھا اور آخری دم تک مسلمان رہا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حجاج بن یوسف انتہائی ظالم و فاسق شخص تھا اس نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بہت مظالم ڈھائے انہیں اور عام لوگوں کو شہید کیا ایک لاکھ کو اپنی تلوار سے خود قتل کیا اور جو اس کے حکم سے قتل کیے گئے ان کا تو شمار ہی نہیں۔ ایسا شخص صحابہ کرام کی زیارت کے فضائل سے محروم ہے کیونکہ تابعی کے فضائل اس کے لیے ہیں جو ان نفوسِ قدسیہ کی زیارت کے ساتھ ساتھ متابعت بھی کرے نہ کہ ان پر ظلم ڈھائے۔ یوں تو یزید نے بھی صحابہ کرام اور اہلبیت عظام رضی اللہ عنہم کو دیکھا مگر وہ پلید ہوا نہ کہ تابعی۔

رہا اس شخص کا کفر پر مرنا تو اس کے کفر پر کوئی دلیل نہیں، لہٰذا اسے کافر نہیں کہہ سکتے بلکہ مرتے وقت اس نے اللہ پاک سے اپنی مغفرت کی دعا کی تھی اور یہی دعا کرتے کرتے اس کا دَم نکل گیا تھا۔

چنانچہ شیخ الحدیث حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب **"آئینۂ عبرت"** میں حجاج بن یوسف سے متعلق تحریر فرماتے ہیں: "یہ خلفائے بنو امیہ میں سے انتہائی سفاک و خونخوار ظالم گورنر تھا۔ اس نے ایک لاکھ انسانوں کو اپنی تلوار سے قتل کیا اور جو لوگ اس کے حکم سے قتل کئے گئے ان کو تو کوئی گن ہی نہیں سکا۔ بہت سے صحابہ اور تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس نے قتل کیا یا قید و بند رکھا۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر ساری امتیں اپنے اپنے منافقوں کو قیامت کے دن لے کر آئیں اور ہم اپنے ایک منافق حجاج بن یوسف ثقفی کو پیش کر دیں تو ہمارا پلہ بھاری رہے گا۔ یہ حجاج بن یوسف جب کینسر کی خبیث بیماری میں مرنے لگا تو اس کی زبان پر یہ

دعا جاری ہوگئی۔ یہی دعا مانگتے مانگتے اس کا دم نکل گیا۔ اس کی دعا یہ تھی کہ اللھم اغفرلی فان الناس یقولون انک لا تغفرلی ۔اے میرے اللہ ! عزوجل تو مجھے بخش دے کیونکہ سب لوگ یہی کہتے ہیں کہ تو مجھے نہیں بخشے گا۔

خلیفہ عادل حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو حجاج بن یوسف ثقفی کی زبان سے مرتے وقت کی یہ دعا بہت اچھی لگی اور ان کو حجاج کی موت پر رشک ہونے لگا اور جب حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے لوگوں نے حجاج کی اس دعا کا ذکر کیا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تعجب سے فرمایا کہ کیا واقعی حجاج نے یہ دعا مانگی تھی؟ تو لوگوں نے کہا کہ جی ہاں اس نے یہ دعا مانگی تھی۔ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ شاید (خدا اس کو بخش دے۔)(آئینہ عبرت، صفحہ 60-61، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net